بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین

اداریہ

رفع العلم برفع العلماء

گزشتہ دنوں یکے بعد دیگرے تیزی کے ساتھ تین صاحبانِ علم کا دنیا چھوڑ کر عقبی کو اختیار کرلینا جبکہ اہل دنیا کے نزدیک دنیا میں ابھی ان کی شدید ضرورت تھی ایک عظیم المیہ ہے، مگر جینا ومرنا کسی کے ذاتی اختیار میں نہیں، اور یہ بھی خالق ہی بہتر جانتا ہے کہ اسے اپنی کس مخلوق کو کتنا عرصہ زمین پر رکھ کر اس سے کام لینا ہے......شمال مغربی سرحدی صوبہ اور اس کے گردونواح میں آباد علماء کے خاندانوں کا اجڑ جانا، خانقاہوں کا تباہ کیاجانا، اہل علم وتقوی پر مظالم کا ڈھایا جانا، اور علمی خانوادوں کا بکھر جانا اس صدی کا ایک بہت بڑا سانحہ ہے، حدیث شریف میں ہے:

..........قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان مثل العلماء في الارض كمثل النجوم في السماء يهتدى بها في ظلمات البر والبحر فاذا انطمست النجوم اوشك ان تضل الهداة (رواه احمد)

کہ علماء کی مثال دنیا میں ایسے ہے جیسے آسمان میں ستارے، کہ ان سے بحر وبر کے اندھیروں میں رہنمائی لی جاتی ہے اور جب ستارے چھپ جاتے ہیں تو لوگوں کے بھٹک جانے کا اندیشہ ہوتا ہے......گزشتہ دنوں جن تین معروف اہل علم کا انتقال ہوا ان میں ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی صاحب رحمہ اللہ تعالی کی وفات حسرت آیات، اورشہادت بہت گہرے زخم چھوڑ گئی ہے جو جلد مندمل ہونے والے نہیں، ....قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: موت العالم ثلمة في الاسلام لاتسد ما اختلف الليل والنهار......(كنز العمال)

حضورﷺ نے فرمایا عالم کی موت سے اسلام میں سوراخ ہوجاتا ہے جو وقت کے گزرنے سے پر نہیں ہوتا..........

راقم کے لئے یہ صدمہ تو بڑا ہی جانکاہ ہے، کہ ان سے تعلق ان کے والد گرامی حضرت علامہ مفتی محمد حسین نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے کا تھا اور وہی اس رابطے وتعلق کا شفیق وکریم ذریعہ

علم وفن میں حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی ثانی نہیں۔ (محدث ابوزرعہ)